© rasailojaraid.com

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی مثالی زندگیوں کے سبق آموز پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مصنف کتاب نے اپنے ابتدائیہ میں لکھا ہے:۔

صحابہ کرام کے کمالات بے شمار ہیں۔ ان کی سیرت کے گوناگوں پہلو ہیں۔ ان کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ مجھے ان اوراق میں ان کے ہر جزئی واقعہ سے بحث کرنی نہیں ہے میں تو صرف انقلاب حق برپا کرنے کی روح کا سراغ لگانا چاہتا ہوں تاکہ دنیا میں اقامت دین کے لیے جو جد وجہد کی جائے اور ہمہ جہتی انقلاب لانے کی سعی کی جائے تو ان ہی خطوط پر کام ہو اور وہی کردار ادا کیا جائے جن پر اسلام کی یہ پہلی انقلابی جماعت کام کر چکی ہے۔ دنیا میں جب کبھی نظام حق برپا ہو گا تو یہی نمونۂ عمل ہمارے لیے کار آمد ثابت ہوگا۔ اور انھیں کی زندگیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہو سکتی ہیں'۔ (صفحہ ۱۲،۱۳)

مولانا پرواز اصلاحی منجھے ہوئے قلم کے ساتھ ادب کا انتہائی صاف ستھرا اور نفیس ذوق رکھتے ہیں۔ ان کے پرکار قلم نے ان کتابوں کے پیش نظر مقصد کا حق ادا کر دیا ہے۔ زبان کی دلکشی اور اسلوب کی ندرت کے ساتھ چونکہ مصنف کی دلی کیفیات بھی ان میں بھرپور طور پر شامل ہیں، اس لیے پڑھنے والے پر اپنا اثر ڈالتی ہیں۔ ان کا ہر عنوان جذبات میں گرمی اور ایمان میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ اور انہی سانچوں میں اپنے آپ کو ڈھالنے کے لیے دل میں ایسی بے چینی ہوتی ہے جو کہیں تھمنے کا نام نہیں لیتی۔ کتاب کا ہر صفحہ قاری کی آتش شوق کو تیز سے تیز تر کر رہا ہے۔

صفحہ ۷۸ 'اطلبوا العلم من المهد الى اللحد' کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کہا گیا ہے جبکہ یہ حدیث نہیں کسی کا مقولہ ہے۔ صفحہ ۱۰۶ 'رکوع وسجدہ میں اتنی تاخیر کرتے تھے کہ دیکھنے والوں کو شبہ ہوتا کہ وہ بھول گئے'۔ اس کی جگہ رکوع وسجدہ اتنا طویل کرتے تھے، ہوتا تو بہتر تھا۔ لفظ تاخیر اشتباہ پیدا کرتا ہے۔

کتاب کی تصحیح کا اہتمام بھی جیسا ہونا چاہیے نہیں ہو سکا ہے۔ 'نظام حق کے معمار' صفحہ ۵۹ پر حدیث نقل کی گئی ہے حتى اكون من اهله وماله اس میں اکون کے بعد 'احب اليه' چھوٹ گیا ہے۔ صفحہ ۱۰۷ سورہ حدید کی آیت کے اعراب نہیں لگے ہیں۔ ۱۰۷ من ذا الذى اور ۱۰۲ محمد رسول الله صحیح نہیں چھپا ہے۔ صفحہ ۱۱۲ کما استخلف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الـذين من قبلهم' آیت کریمہ کے یہ الفاظ چھپنے سے رہ گئے ہیں۔ صفحہ ۱۳۶ اس معاہدے کے جب جب' غالباً بموجب جب' ہوگا۔ ۱۰۱۔ دھوپ سے بچیں غالباً نہ چھوٹ گیا ہے۔ ۱۴۲ تامل نہ لیا۔ تامل نہ کیا ہوگا صفحہ ۸ ' اسی کارہائے عظیم' ان ہی ہوگا۔ صفحہ ۱۲۲۔ حضرت عثمان گرچہ طبعاً بہت نرم تھے...... لیکن ملکی معاملات میں انھوں نے تشدد' احتساب اور نکتہ چینی کو اپنا طرز عمل بنایا۔ تشدد اور نکتہ چینی کے الفاظ مناسب نہیں معلوم ہوتے۔ صفحہ ۱۴۶ ا۔ صف کی ہمواری کی جگہ درستگی' زیادہ مناسب ہوگا۔ اسی طرح صفحہ ۲۸ ا پر' لاوارث بچے جو کہیں پڑے ہوئے ملیں' ان کے سلسلے میں حضرت عمرؓ کا یہ حکم کہ ان کے مصارف کا ذمہ دار بیت المال ہوگا۔ موطا امام مالک کے حوالہ سے اس کی یہ تفصیل کہ (چنانچہ یہ وظیفہ سو درہم سے شروع ہوتا تھا پھر سال بہ سال اس میں ترقی ہوتی جاتی تھی)' غالباً موطا کی کسی شرح یا کسی دوسرے ماخذ سے لی گئی ہوگی۔ موطا میں صرف بیت المال کے ذمہ دار ہونے کا ذکر ہے: وعلينا نفقته (کتاب الاقضیۃ' القضاء فی المنبوذ: ۱۱۸/۲) اس صورت میں صرف موطا کا حوالہ اشتباہ پیدا کر رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مولانا پرواز اصلاحی کی یہ دونوں کتابیں سیرت سازی اور ذاتی تربیت کے لیے بے حد مفید ہیں۔ اللہ تعالیٰ محترم مصنف کے قلمی فیضان کو تادیر جاری رکھے۔ آخر الذکر کتاب پر مولانا حکیم مختار احمد صاحب اصلاحی کا تعارف بھی خاصا مؤثر' شگفتہ اور جاندار ہے۔

(سلطان احمد اصلاحی)

اپنے معاونین سے

ادارہ کا اکاؤنٹ IDARA-E-TAHQEEQ-O-TASNEEF-E-ISLAMI, ALIGARH کے نام سے ہے' براہ کرم اپنا چیک یا ڈرافٹ اسی نام سے بھیجیں۔ اس میں کسی لفظ کی کمی بیشی سے زحمت ہوتی ہے امید ہے آپ کا تعاون ہمیں مستقل حاصل رہے گا۔ (مینیجر)

اعلان تحقیقات اسلامی کا دوسرا شمارہ اپریل۔ جون ۸۲ء ادارہ کو مطلوب ہے جو حضرات یہ شمارہ ادارہ کو ارسال فرمائیں گے ادارہ اس کے بدلے نیا شمارہ یا اس کی قیمت مبلغ پانچ روپے بھجوا دے گا۔

© rasailojaraid.com